نبوتی تحریریں



سبق 6

7 نومبر کے لئے



"کیونکہ جتنی باتیں پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تاکہ صبر سے اور کتاب مقدس کی تعلیم سے اُمید رکھیں" (رومیوں 4:15)۔

اگرچہ بائبل مقدس خُدا کا کلام ہے لیکن خُدا نے اسے تحریر نہیں کیا۔ اُس نے انسانوں کو الہام کے ذریعے بائبل تحریر کرنے کے لئے استعمال کیا۔

نہ ہی اس نے انہیں حکم دیا کہ وہ کونسے الفاظ استعمال کریں گے۔ اس نے صرف ان سے کہا کہ وہ لکھیں جو اس نے انہیں دکھایا، یا جو اس نے ان کے ذہنوں میں ڈالا۔

اُس نے انہیں آزادی دی کہ وہ کن الفاظ کا استعمال کرتے ہیں؛ تحریر کا طریقہ کار، اور نہ ہی کوئی دوسری ہدایات دی کہ انہیں پیغام کو لوگوں تک کس طرح پہنچانا ہے۔





پیغمبرانہ تحریریں:

- کہاں اور کیوں لکھی گئیں؟
- وہ کن اسلوب میں لکھی گئیں؟

سیکرٹریز اور بیرونی مواد کا استعمال:

- ادبی معاونین کیوں استعمال کیے گئے؟
- انہوں نے کونسا بیرونی مواد استعمال کیا؟

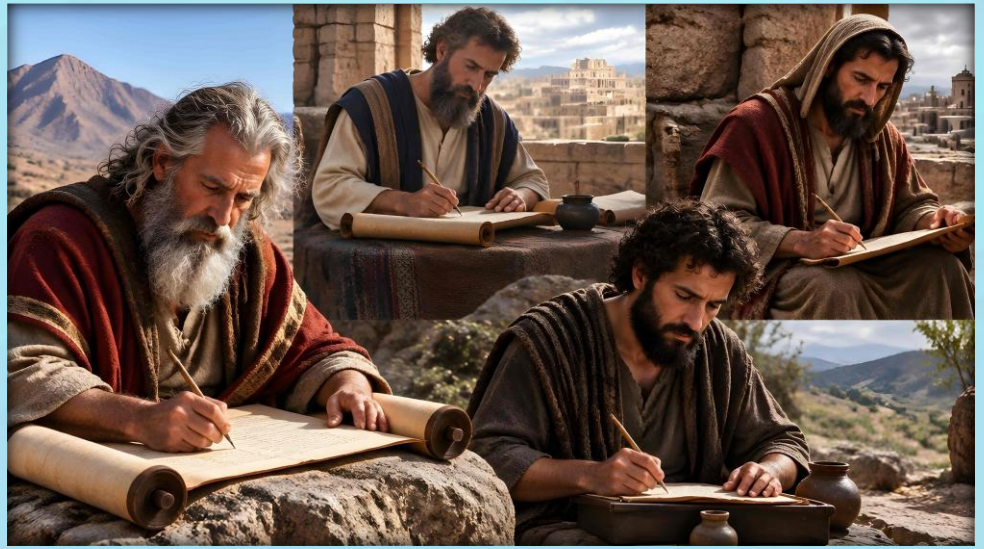
پیغام کے ساتھ انسانیت کی آمیزش:

- بائبل میں نامکملیاں؟

پیغمبرانہ تحریریں

کہاں اور کیوں لکھی گئیں؟

"اب جا کر اُن کے سامنے اسے تختی پر لکھ اور کتاب میں قلم بند کر تاکہ آئندہ ابدُالآباد تک قائم رہے" (یسعیاہ 8:30)۔



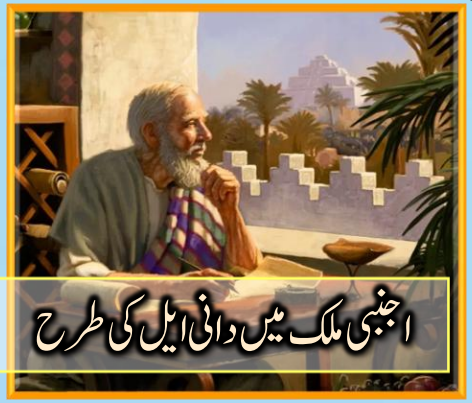
موسیٰ پہلا شخص تھا جسے بائبل تحریر کرنے کے لئے الہام دیا گیا۔ مدیان کے صحرا میں، ایوب اور پیدائش کی کتابیں لکھیں۔ خروج کے دوران، اُسے پیغام دیا گیا کہ وہ واقعات کو ریکارڈ کرنے کے لئے انہیں لکھے (خروج 14:17)۔

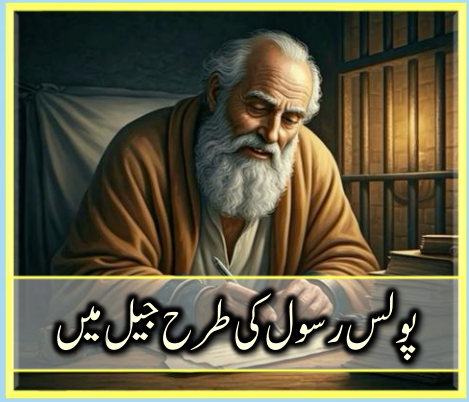
دوسرے نبی جنہیں بائبل لکھنے کا واضح حکم ملا وہ یسعیاہ تھا (یسعیاہ 8:30)؛ یرمیاہ (یرمیاہ 2:36)۔ حبقوق (حبقوق 2:2) اور یوحنا (مکاشفہ 11:1)

بائبل کے مصنفین نے مختلف حالات میں لکھا:









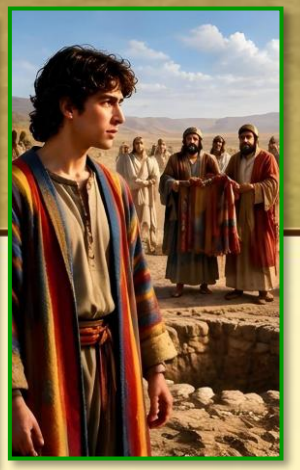


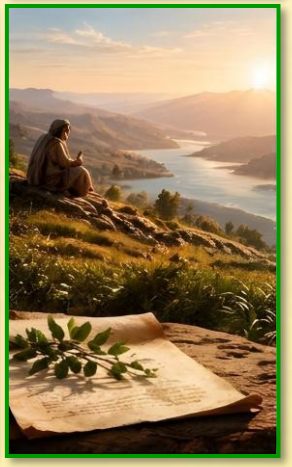
خُدا نے لوگوں اور پیغام کا انتخاب خود کیا، انہیں اس ارادے کے ساتھ ریکارڈ کرنے کا حکم دیا گیا کہ جو کچھ ہماری نجات کے لئے ضروری ہے اُس میں سے کچھ بھی ضائع نہ ہو (2 تیمتھیس 15:3)

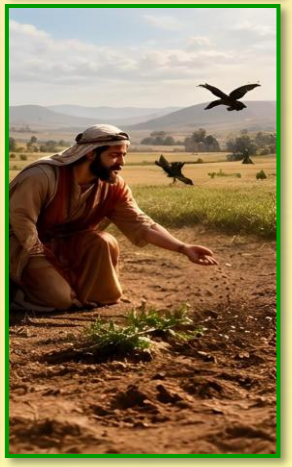
وہ کن اسلوب میں لکھی گئیں؟

"سلیمان کی غزل الغزلات" (غزلُ الغزالات 1:1)۔








1,500 سالوں میں 40 سے زیادہ مختلف مصنفین کی طرف سے لکھی گئی، بائبل مختلف قسم کے انداز پر مشتمل ہے۔ دوسروں کے علاوہ:

- تحریری بیانات (پیدائش 2:37)۔
- نسب نامے (پیدائش 1:5)
- پیشن گوئیاں (یسعیاہ 1:13)۔
- الہامی رویا (مکاشفہ 1:12)۔
- شاعری (زیادہ تر یسعیاہ)
- گیت (غزل الغزلات
- متوازی (یسعیاہ 7:17)۔
- تمثیلیں (لوقا 1:18)
- خطوط (2 تھسلنیکیوں 17:3)

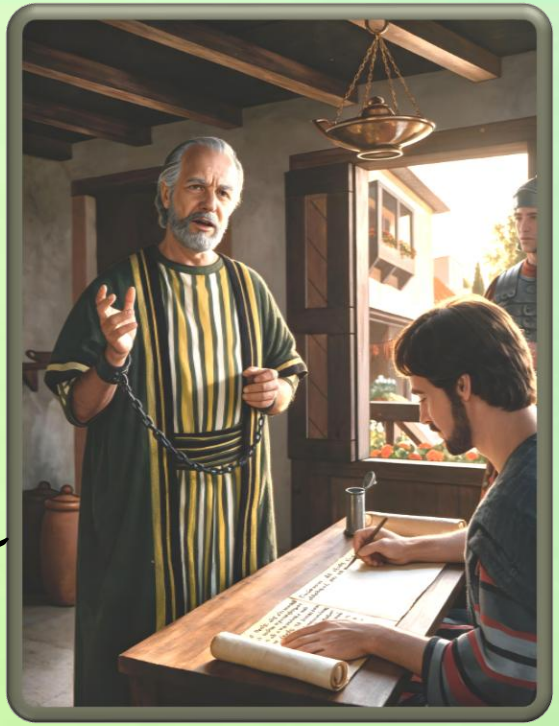
بائبل مختلف طرزوں کے اختیار کے حوالے سے کوئی امتیاز نہیں کرتی۔ یہ سب خُدا کے خیالات کو پہنچانے کے لیے کارآمد ہیں، کیونکہ ہر شخص پیغام کو ایک انداز سے دوسرے بہتر انداز طور پر سمجھتا ہے۔

پطرس یہ بھی واضح کرتا ہے کہ نئے عہد نامہ کی تحریریں وہی اختیار رکھتی ہیں جو پرانے عہد نامے کی تحریریں ہیں (2 پطرس 3: 15-16)۔

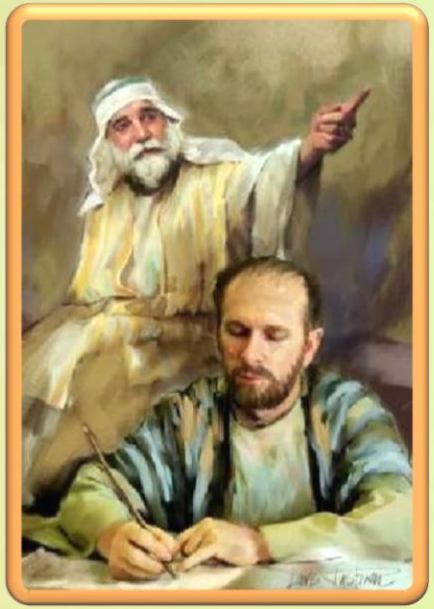
سیکرٹریز اور بیرونی مواد کا استعمال

ادبی معاونین کیوں استعمال کیے گئے؟

"تب یرمیاہ نے باروک بن نیر کو بُلایا اور باروک نے خُداوند کا وہ سب کلام جو اُس نے یرمیاہ سے کہا تھا اُس کی زبانی کتاب کے اُس طومار میں لکھا" (یرمیاہ 4:36)



یرمیاہ ایک کاہن تھا اور اس طرح پڑھنا لکھنا جانتا تھا۔ تاہم، اس نے ایک اسسٹنٹ باروک کا استعمال کیا تاکہ وہ پیغامات لکھیں جو خدا نے اسے لکھنے کے لیے کہا تھا (یرمیاہ 36: 1۔4)۔ اگرچہ خُدا کی طرف سے منظوری دی گئی تھی، لیکن اُس کے اپنے وقت میں اس کی غلط تشریح کی گئی تھی (یرمیاہ 43: 2۔3)



پولس رسول، جو یونانی زبان میں روانی رکھتا تھا، اپنے خطوط لکھنے کے لیے معاونین کا استعمال کرتا تھا (رومیوں 22:16) دوسروں کو اپنے نام پر جعلی خط لکھنے سے روکنے کے لیے، اسے ان پر دستخط کرنے پڑتے تھے جو اس نے اپنے ہاتھ سے لکھے تھے (2 تھسلنیکیوں 17:3)۔



پطرس رسول نے اپنے خطوط ایک خوبصورت یونانی انداز میں لکھے، جس کی وجہ اس آرامی بولنے والے مچھیرے کی طرف منسوب کرنا مشکل تھا۔ معاونین کے استعمال نے اس کو اپنا پیغام درست طریقے سے اس زبان میں پہنچانے میں مدد کی جس پر اسے عبور نہیں تھا۔ لیکن یہ حقیقت کہ معاونین نے ان الفاظ کا انتخاب کیا ہے جو پطرس رسول کے خیالات کا بہترین اظہار کرتے ہیں جو کسی بھی طرح سے اس کے خطوط کے الٰہی الہام کو کم نہیں کرتے۔

انبیاء نے کون سا بیرونی مواد استعمال کیا؟

"اس لئے اے معزز تھسفلس میں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کر کے اُن کو تیرے لئے ترتب سے لکھوں" (لوقا 3:1)۔



عزرا نے تاریخی ریکارڈ استعمال کیا اور فارسی بادشاہوں کے نقل شدہ فرمان اور خط و کتابت کا استعمال کیا۔ نحمیاہ نے اپنے حصے کے طور پر، اپنی کتاب میں ایک پہلے سے موجود کتاب سے نقل شدہ نسب نامہ شامل کیا۔

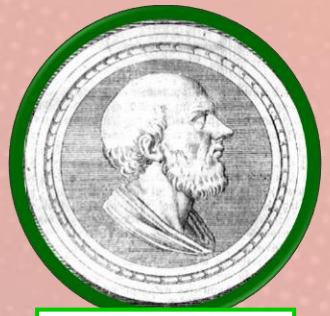


چونکہ لوقا ان واقعات کا گواہ نہیں تھا جو وہ بیان کرتا ہے، اس لیے اس نے اپنی انجیل اور اعمال کی کتاب کا ایک حصہ تاریخی ریکارڈ اور عینی شاہدین کے انٹرویوز پر مبنی لکھا (لوقا 3:1)۔

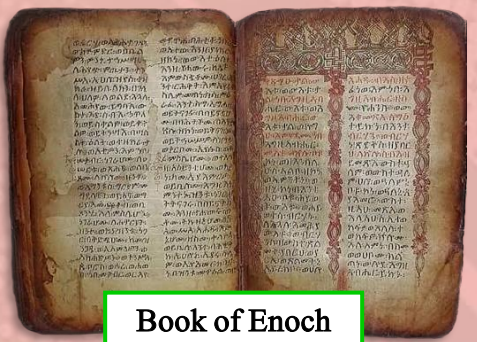
پولس رسول نے کلاسیکی یونانی مصنفتن کا حوالہ دیتا ہے (اعمال 28:17؛ ططس 12:1) یہوداہ اپنی طرف سے، حنوک کی پیشن گوئیوں پر مشتمل ایک غیر اصولی کتاب سے اقتباسات استعمال کرتا ہے (یہوداہ 14:1)۔



Epimenides



Arato



Book of Enoch

ان سب کو اس بیرونی مواد کو استعمال کرنے میں روح القدس کی رہنمائی حاصل تھی۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ وہ سچائی کو بیان کر رہے ہیں اور وہ وہی بتا رہے ہیں جو خدا بیان کرنا چاہتا ہے۔

پیغام کے ساتھ انسانیت کی آمیزش

الٰہی پیغام اور انسانی عدم کمال

"لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹی کے برتنوں میں رکھا ہے تاکہ یہ حد سے زیادہ قدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلوم ہو" (2 کرنتھیوں 7:4)۔

خُدا نے ناراست لوگوں کو استعمال کرنے کا انتخاب کیا۔۔۔۔ "مٹی کے برتنوں" تاکہ وہ لوگوں کو پیغام دیں (2 کرنتھیوں 7:4)۔ یہ ناراست لوگ کس طرح اثرانداز ہو سکتے ہیں؟ کیا بائبل 100% قابل اعتماد ہے؟

قدیم الفاظ

عبرانی، آرامی، یا یونانی میں ایسے الفاظ جن کے معنی ہم نہیں جانتے، یا جو نبی کے زمانے میں مختلف معنی کے ساتھ استعمال ہوتے تھے۔

مثالیں: گوفر (גֹּפֶר) (پیدائش 14:6)؛ سیلہ (סֶלָה) (متعدد زبور میں مستعمل)

نقل کرنے والوں کی غلطیاں

متن کی نقل کرتے وقت، یا انہیں ڈکٹیشن سے لکھتے وقت، کاپی کرنے والا غلطیاں کر سکتا ہے (نئے عہد نامہ میں زیادہ عام)

مثال: "جوہنائن کوما" (1 یوحنا 7:5) یہ ایک کاپی کرنے والے کا تبصرہ ہے جسے بعد میں کسی دوسرے کاپی کرنے والے نے متن میں شامل کیا تھا۔

غلطیاں لکھنے والوں نے خود کی ہیں۔

یادداشت سے کسی متن کا حوالہ دیتے ہوئے، یا کسی ایسے واقعے کو دوبارہ گنتے ہوئے جو انہوں نے نہیں دیکھا تھا، بائبل کے مصنفین معمولی، معمولی غلطیاں کر سکتے تھے۔

مثال: متی کا اقتباس جس میں اس نے زکریا کو بلایا، جسے یوآش نے قتل کیا تھا، "برکیاہ کا بیٹا" (جو زکریا کی کتاب کا مصنف ہے)

مترجم کی غلطیاں

بائبل مترجم، خاص طور پر جو جدید زبان میں ترجمہ کرتے ہیں، مترجم کے خیالات سے متاثر ہو سکتے ہیں۔

مثال: کچھ جدید ورژن (MSG, NMB) رب کے دن (مکاشفہ 1:10) کا حوالہ دینے والے متن کا ترجمہ "اتوار" کے طور پر کرتے ہیں، حالانکہ یہ اظہار رسول کی موت کے بعد استعمال ہونا شروع ہوا تھا۔

یہ خامیاں یا تضادات بہت کم ہیں اور عام طور پر گہرائی سے مطالعہ کے ذریعے سمجھے جا سکتے ہیں۔ ہم اس بات پر بھروسہ کر سکتے ہیں کہ الٰہی سچائیاں صدیوں سے ہم تک وفاداری کے ساتھ منتقل ہوتی رہی ہیں، جیسا کہ وہ بائبل کے صفحات میں درج ہیں۔

"خدا نے اپنی سچائی کو انسانی اداروں کے ذریعہ دنیا تک پہنچانے پر خوش ہے، اور اس نے خود، اپنے روح القدس کے ذریعہ، لوگوں کو اہل بنایا اور انہیں یہ کام کرنے کے قابل بنایا، اس نے دماغ کی رہنمائی کی کہ کیا بولنا ہے اور کیا لکھنا ہے، خزانہ مٹی کے برتنوں کے سپرد کیا گیا تھا، اس کے باوجود، یہ انسان کی طرف سے امتحان کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے۔ زبان، پھر بھی یہ خدا کی گواہی ہے؛ اور خدا کا فرمانبردار، ماننے والا بچہ اس میں خدائی طاقت کا جلال دیکھتا ہے، جو فضل اور سچائی سے بھرا ہوا ہے۔ اپنے کلام میں، خُدا نے انسانوں کو نجات کے لیے ضروری علم کا ارتکاب کیا ہے۔ مقدس صحیفوں کو اس کی مرضی کے ایک مستند، ناقابل یقین انکشاف کے طور پر قبول کیا جانا ہے۔

EGW (The Great Controversy, p. 6)